

ابو عمار زاہد الراشدی

نبوت کا جھوٹا دعویٰ ایللی جاہ محمد

امریکہ کے سیاہ فاموں کی نسلی تحریک ”نیشن آف اسلام“ اور اس کے موجودہ لیڈر لوئیس فرخان کے بارے میں گزشتہ دنوں ایک عربی کتاب ہاتھ آگئی جس سے اس تحریک کے بارے میں مزید معلومات حاصل ہوئی ہیں اور انہیں قارئین کی خدمت میں پیش کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ یہ کتاب ”ما لکم ایکس شہید“ کی خود نوشت ہے جو انہوں نے ایللیکس ہیلی کو قلبند کرائی تھی، ایللی ابو زید نے اس کا عربی میں ترجمہ کیا ہے اور ساڑھے تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل یہ کتاب ”ملکوم اکس“ کے نام سے ہیروت کے اشاعتی ادارے ”بیسان“ نے ۱۹۹۶ء میں شائع کی ہے۔

ما لکم ایکس شہید پہلے ما لکم لیل کھلاتے تھے۔ پھر نبوت کے دعویٰ دار ایللی جاہ محمد کے ہاتھ پر اسلام قبول کر کے ما لکم ایکس کھلائے۔ پھر ۶۳ء میں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے کے بعد ایللی جاہ محمد کے گمراہ کن عقائد سے توبہ کر کے صحیح العقیدہ مسلمان ہو کر ”الحاج مالک شہباز“ کا لقب اختیار کیا اور ۶۵ء میں شہید کر دیے گئے۔ انہوں نے اس کتاب میں اپنے بچپن، خاندانی پس منظر، امریکہ میں کالے اور گورے کی تاریخی کشمکش، جرائم کی دنیا میں آگے بڑھنے، ایللی جاہ محمد سے متاثر ہو کر اس کا ساتھی بننے، رفتہ رفتہ ایللی جاہ محمد کے دست راست کی حیثیت اختیار کرنے، گوروں کے خلاف نفرت کی مہم چلانے اور انہیں شیطان کی نسل قرار دے کر ان کی تباہی کی پیش گوئیاں کرنے اور پھر حج بیت اللہ کے موقع پر اسلام کے صحیح عقائد سے آگاہی حاصل کر کے ملت اسلامیہ کے اجتماعی دھارے میں شامل ہونے کے واقعات تفصیل کے ساتھ بیان کیے ہیں اور ”نیشن آف اسلام“ کے بارے میں صحیح معلومات حاصل کرنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ انتہائی مفید بلکہ ضروری ہے۔

ما لکم ایکس شہید نے بتایا ہے کہ ۱۹۳۰ء میں ”ویس دی فارڈ“ نامی ایک شخص امریکہ کے شہر ڈیٹرائٹ میں آیا اور دعویٰ کیا کہ وہ مکہ سے آیا ہے، قریش سے تعلق رکھتا ہے، حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی اولاد میں سے ہے اور اسے امریکہ میں کالوں کو گوروں کے مظالم سے نجات دلانے کے لیے مبعوث کیا گیا ہے۔ فارڈ مذکور ریشمی کپڑے کے تاجر کی حیثیت سے لیا اور

بڑائیت میں ایک مسجد بھی بنائی، اہلی جاہ محمد نے جو پہلے عیسائی تھا اور اہلی جاہ پول کہلاتا تھا، "ولیس دی فارد" کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور رفتہ رفتہ اس کا دست راست بن گیا۔ فارد نے کہا کہ وہی مسیح اور مہدی ہے جس کا دو ہزار سال سے انتظار کیا جا رہا ہے، اس نے کہا کہ سیاہ فام فطرتاً "مسلمان" ہیں اور اسلام ہی ان سب کا مذہب ہے لیکن گوروں نے برین واشنگ کر کے انہیں اسلام سے دور کر دیا ہے، اس لیے دنیا بھر کے سیاہ فاموں کو اسلام کی طرف واپس آجانا چاہئے کیونکہ ان کے اسلاف سب مسلمان تھے اور وہ ملت اسلامیہ کی کھوئی ہوئی بھیریں ہیں جنہیں ملت میں واپس لانے کے لیے اسے بھیجا گیا ہے، اس نے کہا کہ جنت اور دوزخ اس دنیا سے ہٹ کر کوئی الگ چیز نہیں بلکہ اسی دنیا میں انسانی معاشرہ کی مختلف کیفیات کا نام جنت اور جہنم ہے۔ اس وقت سیاہ فام سفید فاموں کی غلامی میں ہیں جو ان کی جہنم ہے اور اس کی مدت چار سو سال مقرر ہے۔ اس کے بعد سیاہ فاموں کا اقتدار ختم ہو جائے گا اور سیاہ فام دنیا کی قیادت سنبھال لیں گے اور وہی ان کی جنت ہوگی۔ "ولیس دی فارد" ۱۹۳۳ء میں غائب ہو گیا اور اہلی جاہ محمد نے اس کی جگہ سنبھال لی اور اعلان کیا کہ "فارد" اصل میں خود اللہ تعالیٰ (نغوذ باللہ) تھے جو انسانی شکل میں آئے تھے اور اب اہلی جاہ محمد کو اپنا رسول بنا کر واپس چلے گئے ہیں۔ اہلی جاہ محمد نے کہا کہ وہ خدا کا رسول بلکہ خاتم المرسلین ہے اور اب دنیا کی نجات اس کے ساتھ وابستہ ہے۔ مالم ایکس شہید نے بتایا ہے کہ جب وہ اہلی جاہ محمد کے دست راست کے طور پر مختلف اجتماعات میں خطاب کیا کرتے تھے کہ تو خطبہ میں سورہ فاتحہ کے ساتھ یہ کلمہ شہادت پڑھا کرتے تھے اشہدان لا الہ الا انت واشہدان محمدنا الایلیجاہ المحترم عبدک ورسولک جس کا ترجمہ یہ ہے "اے اللہ! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محترم اہلی جاہ محمد آپ کے بندے اور رسول ہیں" (نغوذ باللہ من ذلک)

ما لکم ایکس شہید نے اہلی جاہ محمد کے ایک لیکچر کا حوالہ دیا ہے جس میں کالے اور گورے کے فرق کے بارے میں "نیشن آف اسلام" کا نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے۔ اس لیکچر میں کہا گیا ہے کہ دنیا کی اصل آبادی سیاہ فاموں پر مشتمل تھی اور آدم علیہ السلام اور ان کی ساری اولاد سیاہ فام تھی۔ ایک وقت آیا کہ سیاہ فاموں کا ایک گروہ اپنی موجودہ حالت پر خدا سے ناراض ہو گیا، ان میں سے "یعقوب" نامی ایک صاحب کو حیوانی جراثیموں کو اپنی مرضی کے مطابق تبدیل کرنے اور ان سے نئی نسل پیدا کرنے پر دسترس حاصل تھی چنانچہ اس نے ہمارے استعمال کرتے ہوئے سفید فاموں کی نئی نسل پیدا کی اور تب سے سفید فام دنیا پر آدھ چلے آ رہے ہیں۔

پہلے چار پاؤں پر چلا کرتے تھے اور جنگلوں اور غاروں میں وحشیانہ زندگی بسر کرتے تھے پھر موسیٰ علیہ السلام انہیں تہذیب و تمدن کی زندگی کی طرف لائے لیکن موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات انہوں نے جلد فراموش کر دیں اور حیوانیت اور شیطانت کی زندگی کی طرف واپس لوٹ گئے۔ پھر ان سفید فاموں نے زمین پر غلبہ پالیا اور سیاہ فاموں کو جانوروں کی طرح بحری جہازوں میں بھر کر شمالی امریکہ میں لائے اور انہیں غلام بنا لیا۔ اب وقت آگیا ہے کہ گوروں کا اقتدار ختم ہو اور سیاہ فاموں کی حکومت قائم ہو جو دنیا کے لیے جنت ہوگی۔ ماکلم ایکس شہید نے بتایا ہے کہ جب وہ ایلی جاہ محمد کے دست راست تھے، ایک عجیب سانحہ ہوا کہ ایلی جاہ محمد کی دو سیکرٹری خواتین نے دعویٰ کر دیا کہ ان کے چار بیٹوں کا باپ ایلی جاہ محمد تھے، جس کے ساتھ کسی نکاح کے بغیر ان کے گزشتہ چھ سال سے گرم جوش جنسی تعلقات موجود ہیں۔ امریکی پولیس نے اسے خوب اچھالا اور لوگوں کی ایک بڑی تعداد اس وجہ سے ایلی جاہ محمد سے الگ ہو گئی لیکن ماکلم ایکس شہید اور ایلی جاہ محمد کا بیٹا ”ویلس دی محمد“ (جو اب بھٹہ اللہ صحیح العقیدہ مسلمان ہیں) اس دور میں قرآن کریم اور بائبل سے ایسے واقعات تلاش کرتے رہے جو ایلی جاہ محمد کے دفاع میں پیش کیے جاسکیں حتیٰ کہ انہوں نے بائبل کی بعض آیات کا سہارا لے کر یہ موقف اختیار کیا کہ حضرت نوح علیہ السلام نشہ کرتے تھے، موسیٰ علیہ السلام جہشی عورتوں کے ساتھ زنا کیا کرتے تھے، داؤد علیہ السلام نے ایک شخص کی بیوی ہتھیالی اور لوط علیہ السلام نے اپنی حقیقی بیٹیوں کے ساتھ زنا کر لیا تھا (نوحو باللہ من ذلک) تو اگر ایلی جاہ محمد سے کوئی ایسی حرکت سرزد ہو گئی ہے تو اس کی نبوت پر بھی کوئی اثر نہیں پڑا اور وہ بدستور خدا کا رسول اور دنیا کا نجات دہندہ ہے۔ ماکلم ایکس شہید کا کہنا ہے کہ جب انہوں نے یہ موقف ایلی جاہ کے سامنے پیش کیا تو نبوت کے اس دعویدار نے کہا کہ ”میرے بیٹے تم نے نبوت اور روحانیت کو صحیح طور پر سمجھا ہے، ہمیں بزرگوں کا فہم بخشا گیا ہے اور تم سمجھ گئے ہو کہ یہ جو کچھ پیش آیا ہے، یہ بھی نبوت کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے“ آج لوہیں فرغان ایلی جاہ محمد کے جانشین کی حیثیت سے اسی ”نبوت“ کا پرچم اٹھائے دنیا بھر میں ”نیشن آف اسلام“ کو امریکہ میں مسلمانوں کی سب سے بڑی تحریک کے طور پر متعارف کرا رہا ہے اور بہت سے مسلم حکمران اور لیڈر اس کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر اس کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کو اسلام اور مسلمانوں کی بڑی خدمت سمجھے ہوئے ہیں۔ فاعنبروا یا اولی الابصار